پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

للت پور میں اعلیٰ حفاظتی بندوبست سے لیس جیل کی تعمیر اور اوریہ میں نئی جیل کی تعمیر کیلئے بجٹ منظور

لکھنؤ: ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش حکومت نے ضلع للت پور میں ۴۵۰۰/قیدیوں کی صلاحیت کی اعلیٰ سطحی حفاظتی بندوبست سے آراستہ جیل کی تعمیر اور ضلع اوریہ میں ضلع جیل کی تعمیر کیلئے زمین خریدنے کیلئے مالی منظوری دے دی ہے۔

محکمۂ جیل انتظامیہ اور اصلاح کے ذریعہ جاری سرکاری حکم نامہ کے مطابق ضلع للت پور کے گرام-بڑوار، پرگنہ اور تحصیل للت پور کی کل ۱۰۰/۱ایکڑ زمین میں سے ۸۳۵ء۵۱/۱ ایکڑ کاشتکاروں کی زمین خریدنے کیلئے ۱۱۴۹۶۹۱۶۸/روپۓ کی سرکاری منظوری دیتے ہوئے اسی مد میں باقی ماندہ رقم ۹۵۵۱۶۰۰۰/روپۓ کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ضلع اوریہ میں ضلع جیل کی نوتعمیر کیلئے گرام شیرپور سریہ تحصیل اور ضلع اوریہ کے کاشتکاروں کی ۰۳۷ء۲۵/ہیکٹیئر زمین خریدنے کیلئے ۱۰۲۸۲۸۴۰۸/روپۓ کی مالی منظوری دیتے ہوئے اسپیشل آراضی تحویل افسر (مشترکہ ادارہ) اٹاوہ اور ضلع مجسٹریٹ اوریہ کے پاس دستیاب ۳۴۲۰۶۳۳۷/روپۓ کی مالیاتی منظوری دی ہے۔

محکمۂ جیل کے ذریعہ متعلقہ ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ منظور رقم کا خرچ سرکاری حکم نامہ میں درج ضوابط پر عمل آوری کو یقینی بناتے ہوئے کیا جائے۔ رقم ضلع مجسٹریٹ کے ڈپازٹ اکاؤنٹ میں جائیگی اور بوقت ضرورت سرکاری خزانہ سے نکالنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

’تعلیم کی تجارت‘ موضوع پر دوروزہ سمینار آج سے

لکھنؤ : ۶/دسمبر ؁۲۰۱ء-

آئینی اور پارلیمانی مطالعہ ادارہ کی ریجنل برانچ، اتر پردیش (ودھان پریشد سکریٹریٹ) کے زیر اہتمام ’تعلیم کی تعلیم‘ موضوع پر آج سے دو روزہ مذاکراتی سمینار کا انعقاد فوگلا آشرم، برندابن (متھرا) میں کیا جارہا ہے، جس کا اختتام ۷/دسمبر ۲۰۱۷ کو سہ پہر ۳:۰۰ بجے کیا جائیگا۔

پرنسپل سکریٹری ودھان پریشد ڈاکٹر موہن یادو کے ذریعہ مہیا کرائی گئی اطلاع کے مطابق اس سمینار میں چیرمین ودھان پریشد کے علاوہ ودھان سبھا اسپیکر اور مقامی ایم. پی.، ایم.ایل.اے.، ایم.ایل.سی. نیز معزز مہمان شرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

حج درخواست فارم جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کی گذارش

لکھنؤ: ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش ریاستی حج کمیٹی کے سکریٹری اور ایکزیکیٹو افسر جناب آر. پی. سنگھ نے چیف ایکزیکیٹو افسر حج کمیٹی آف انڈیا سے حج-۲۰۱۸ کی درخواستوں کو جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کی گذارش کی ہے۔ واضح ہو کہ ان درخواستوں کو جمع کرنے کی آخری تاریخ ۷/دسمبر ۲۰۱۷ طے ہے۔

اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا کے چیف ایکزیکیٹو افسر کو تحریر کردہ اپنے گذارشی مکتوب میں جناب سنگھ نے کہا کہ درخواست فارموں کو جمع کرنے کی رفتار کنہیں وجوہات کی بنا پر کافی سست ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی ایک اہم وجہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات ہو رہے تھے، جو کہ گذشتہ یکم دسمبر کو اختتام پذیر ہوئے ہیں۔ انہوں نے اسی نقطۂ نظر سے درخواستوں کو جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع کرنے کی گذارش کی ہے تاکہ خواہشمند عازمین حج کو اپنی درخواستیں جمع کرنے کی آسانی ہو سکے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

پنکج شرما کو سی. بی. ایم. آر. لکھنؤ کا اضافی چارج

-لکھنؤ: ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش حکومت نے جناب پنکج شرما، فائنینس افسر، ایس. جی. پی. جی. آئی.، لکھنؤ کو ان کے موجودہ عہدے کے ساتھ ساتھ فائنینس کنٹرولر، سینٹر آف بایومیڈیکل ریسرچ (سی. بی. ایم. آر.) لکھنؤ کے عہدے کا اضافی چارج دیا ہے۔

اس ضمن میں محکمۂ مالیات کے ذریعہ سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق جناب شرما کو اضافی چارج کیلئے کوئی اضافی تنخواہ یا بھتہ واجب الادا نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

گراؤنڈ واٹرری- چارجنگ چیک ڈیم تعمیر اسکیم کیلئے
۶ء۰۵ ؍کروڑ روپئے کی رقم منظور

لکھنؤ: ۶؍دسمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے چھوٹی آبپاشی اور زیر زمین آب محکمہ کی گراؤنڈ واٹرری- چارجنگ چیک ڈیم تعمیر (نابارڈ سے امداد یافتہ) اسکیم کیلئے رواں مالیاتی سال میں چھ کروڑ پانچ لاکھ روپئے کی رقم منظور کی ہے۔ اس رقم کا استعمال بندیل کھنڈ اور دیگر پٹھاری علاقوں کی مقامی ندی؍نالوں پر چیک ڈیم بنانے میں کیا جائیگا، جس سے بارش کے پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور آبپاشی کے ساتھ ساتھ زیر زمین آبی سطح میں اضافہ کیا جاسکے۔

اس ضمن میں محکمۂ چھوٹی آبپاشی اور زیر زمین آب کے ذریعہ حکم نامہ جاری کردیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

مرکزی وزیرصحت کے ذریعہ مشن اندردھنش کی ستائش

لکھنؤ : ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء-

حکومت ہند کے وزیرصحت اور کنبہ بہبود جناب جے. پی. نڈّا کی صدارت میں ملک کی ۲۴/ریاستوں کے صحت وزراء اور ریاست سطحی افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرینسنگ کے توسط سے بڑے پیمانے پر اندردھنش پروگرام کا یوجنا بھون میں جائزہ لیا گیا۔

اس موقع پر وزیرطب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ اور خواتین اور کنبہ بہبود وزیرمحترمہ ریتا بہوگنا جوشی کے ذریعہ اترپردیش میں ٹیکہ کاری کیلئے کی جارہی خصوصی کاوشوں سے مرکزی وزیر کوواقف کرایا گیا۔ ساتھ ہی یہ بھی باور کرایا کہ پروگرام کی جانچ وزیراعلیٰ اترپردیش کے ذریعہ بھی کی جارہی ہے اور ضلع سطح پر ایم. پی./انچارج/انچارج وزیر/ایم. ایل. اے. کے ذریعہ مہم میں فعال شراکت کی جارہی ہے۔ ساتھ ہی یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ باقیہ مراحل میں مطلوبہ اصلاح کرتے ہوئے مہم کو کامیاب بنایا جائیگا۔

اس ویڈیو کانفرینسنگ میں پرنسپل سکریٹری، طب وصحت نیز کنبہ بہبود جناب پرشانت ترویدی، مشن ڈائرکٹر این. ایچ. ایم. جناب پنکج کمار ریاست سطحی افسران نیز معاون اداروں کے نمائندوں نے حصّہ لیا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

نائب وزیراعلیٰ نے ورکشاپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

لکھنؤ: ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء-

بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مرکزی یونیورسٹی میں ۸/اور ۹/دسمبر کو 'سڑک تعمیر میں نئی تکنیک' کے موضوع پر ہونے والے ورکشاپ کی تیاریاں پوری کر لی گئی ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے جائے ورکشاپ کا موقع معائنہ کرتے ہوئے بتایا کہ کانفرینس میں آنے والے سبھی خاص مہمانوں کا پروٹوکال کے مطابق سہولیات مہیا کرانے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ مہمان خصوصی کی آمد کے وقت آمدورفت آسان رہے اور ٹریفک جام نہ ہو۔

نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں تعمیری کاموں کے استعمال ہونے والی جدید ترین تکنیک اور دیگر ریاستوں میں استعمال میں لائی جارہی جدید ترین تکنیک کی معلومات حاصل کر نیز ملک کے اعلیٰ اداروں کے ذریعہ کی جارہی تحقیق کی معلومات آپس میں شیئر کرنے کے مقصد سے لکھنؤ کانفرینس منعقد کی گئی ہے، جس کا افتتاح وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اور اسٹیٹ ہائی وے وزارت ہند جناب نِتن گڑکری کے ذریعہ ۸/دسمبر ۲۰۱۷ کو ۱۲:۳۰ بجے کیا جائیگا۔ انہوں نے بتایا کہ لکھنؤ کانفرینس میں وزیراعلیٰ اترپردیش اور مختلف ریاستوں کے وزراء، ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمۂ تعمیرات عامہ، مشہور انجینئرنگ کالجوں کے سڑک تکنیک سے وابستہ ماہرین، مرکزی سڑک تحقیق کے سائنس داں سمیت محکمۂ تعمیرات عامہ کے سربراہ نیز پرنسپل انجینئر شامل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اتر پردیش کی نئی شمسی توانائی پالیسی-۲۰۱۷ نافذ

لکھنؤ: ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست میں شمسی توانائی سے بجلی پیداوار کے وسیع امکانات کے استعمال اور توانائی کی مانگ کی فراہمی نیز دستیابی کے فرق میں کمی کرنے کے مقصد سے نئی شمسی توانائی پالیسی-۲۰۱۷ نافذ کی گئی ہے۔ نئی پالیسی میں پانچ سال میں ۱۰۷۰۰/میگاواٹ بجلی کا نشانہ ہے، جو گذشتہ سال ۲۰۱۳ کی پالیسی کے ۵۰۰/میگاواٹ کے ہدف سے ۲۰/گنا زائد ہے۔ کل صلاحیت ۱۰۷۰۰/میگاواٹ کے قیام سے اندازاً ۱۳۶۶۹۲۵۰/ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ اخراج میں سالانہ کی کمی آئیگی جو سالانہ ۶۴۲۰۰۰۰۰/درختوں کے ذریعہ جذب گئی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے برابر ہوگی۔ نئی پالیسی میں خاص توجہ صارفین اور سرمایہ کاروں کوسہولیات فراہم کرنا ہے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے ریاست کے وزیر متبادل توانائی جناب برجیش پاٹھک نے سکریٹریٹ، انیکسی واقع میڈیا سینٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں صحافیوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی کی مدد سے ریاست میں سال ۲۰۲۲ تک تقریباً ۵۰۰۰۰/کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری ہوگی، جس سے بالواستہ بلاواستہ روزگار وضع ہوں اور اتر پردیش حکومت ہند کی نئی پہل 'انٹرنیشنل سولرا یلائنس' میں پہلا حصّہ دار بنے گا۔

جناب پاٹھک نے میڈیا نمائندوں سے کہا کہ اس پالیسی کے تحت سرمایہ کاروں کو ریاست میں اور ریاست کے باہر صنعتوں اور صارفین کو اوپن ایکسیس کے توسط سے براہ راست بجلی خریدنے کا آفر دیا گیا ہے نیز بندیل کھنڈ کی ترقی کیلئے ایک نیا بندوبست یہ کیا گیا ہے کہ وہاں قائم ہونے والی نئی صنعتی یونٹوں کو بندیل کھنڈ میں پیدا ہونے والی شمسی توانائی تقابلی طور پر سستی شرحوں پر مہیا کرائی جائے۔

جناب پاٹھک نے کہا کہ شمسی توانائی آلات لگانے والوں اور خاص طور پر چھوٹے روف ٹاپ آلات کی سہولت کیلئے ریاستی حکومت ماہ جنوری ۲۰۱۸ میں اے-نیٹ میٹرنگ پورٹل شروع کریگی تاکہ سرمایہ کاروں کو نیٹ میٹرنگ کی منظوری لینے کیلئے بجلی تقسیم کارپوریشنوں کے دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔

اس موقع پر پرنسپل سکریٹری توانائی جناب آلوک کمار بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/12/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

یوم پرچم پر موصول رقم فوجیوں کی مدد میں خرچ کی جارہی ہے: ڈائرکٹر

-لکھنؤ: ۶/دسمبر ۲۰۱۷ء

یوم پرچم کے موقع پر جو رقم جمع ہوتی ہے۔ وہ موجودہ اور سبکدوش فوجیوں، ان کے لواحقین کے بہبود میں استعمال ہورہی ہے۔ یہ دن ہمیں فوجیوں کے بہبود کیلئے زیادہ سے زیادہ رقم جمع کرنے کا موقع مہیا کراتا ہے۔ یہ باتیں سبکدوش فوجی بہبود کے ڈائرکٹر برگیڈیئر آمولیہ موہن نے کہیں۔ وہ قیصر باغ واقع ڈائرکٹریٹ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کررہے تھے۔

اس موقع پر برگیڈیئر موہن نے کہا کہ اس مد میں جمع رقم سے سبکدوش فوجیوں، بہادر خواتین، ان کے لواحقین، معذور سبکدوش فوجی، ۶۵/برس سے زائد عمر کے سبکدوش فوجیوں، جذام، تپ دق، نفسیاتی امراض میں مبتلا سبکدوش فوجیوں کو مالی امداد کی جاتی ہے۔

برگیڈیئر موہن نے بتایا کہ فی الوقت ریاست میں سبکدوش فوجیوں کی تعداد ۱۳۰۲۶۵ اور ان کی بیواؤں کی تعداد ۵۷۳۴۶ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارگل جنگ میں شہید ہوئے فوجیوں کے والدین کو ۵۰۰۰ روپئے ماہانہ اور بہادر خواتین کو ۷۵۰۰ روپئے ماہانہ رقم دی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہادری اور خصوصی انعامات سے سرفراز ۷۰۹/میڈل یافتگان کو موجودہ مالیاتی سال میں ۲۹ لاکھ ۲۷ ہزار روپئے دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح سبکدوش فوجیوں/شہید فوجیوں کے قانونی وارثان کے ذریعہ رہائشی اراضی یا مکان خریدنے پر ۲۰ لاکھ روپئے تک کی ملکیت پر اسٹامپ فیس میں چھوٹ دی جاتی ہے۔

برگیڈیئر موہن نے بتایا کہ 'سینک بندھو' کے توسط سے سبکدوش فوجیوں اور ان کے لواحقین کو اراضی رنجش، آپسی رنجش اور عدالتی مسائل کا تصفیہ کرایا جارہا ہے۔ اس میں ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ ساتھ ضلع کے ۱۷/اعلیٰ افسران موجود رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گونڈہ، باندہ، اٹاوہ میں بالترتیب ۱۰، ۱۳، اور ۱۶/دسمبر کو سبکدوش فوجیوں کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔

اس موقع پر کرنل شرد بھٹ، گروپ کیپٹن ایس کے کرپال اور ونگ کمانڈر ایس کے پانڈے موجود رہے۔

☆☆☆☆☆